سوال

(145) کیاقادیانیوں کوکافرکہاجاسکتاہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

م ایسے ہی کسی کلمہ گوکوکافرکہہ سکتےہیں؟ ماناکہ وہ"خاتم"کے معنی"مہر"اور"انگوٹھی"کے لیتےہیں اوروہ حضورصلی اللہ علیہ وسلم کوآخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں مانتےمگریہ بھی کہتےہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وسلم سب سے افضل ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہ 30پررقمطرازہیں۔

ی اورغیرتشریحی کے الفاظ بڑھانے سے حقیقت تبدیل نہیں ہوتی اسلامی تعلیم کی روسے سلسلہ نبوت ووحی ختم ہوچکاہے جوکوئی دعویٰ کرےگاکہ اس پروحی کانزول ہوتاہے وہ دجال کذاب مفتری ہوگاامت محمدیہ اسے ہرگزمسلمان نہیں ں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہدمبارک میں منافقین کاجواندازتھاوہ عرض کیاجاچکاہے مگراللہ تعالیٰ نے ان کی مسجدکوبرداشت نہ کیااپنےپیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوحکم دیاکہ اس میں کھڑےبھی نہیں ہوناان کواس کی اجازت نہ پرعمل نہ کیاجائے توایک عام مسلمان کوکیسے تمیزہوگی کہ یہ قادیانیوں کی مسجدہےیاعام مسلمانوں کی؟جب قانونی طورپران کوغیرمسلم قراردیاجاچکاہے تواسلامی اصطلاحات استعمال کرنےاورمسلمانوں جیسی عبادت گاہیں بنانےکی اجازت دینااپنےاندرتضادپیداکرناہے قولی طورپرغیرمسلم مگرعملی طورپرمسلمان اللہ تعالیٰ اس تضادسےہمیں محفوظ رکھے۔(انتہیٰ)

وکافرقراردیاگیاہے امیدہے تشفی کے لیے درج بالاگفتگوکافی ہوگی اس موضوع پرسیرحاصل بحث کے لیے مولاناموصوف کامشارالیہ کیابچہ ملاحظہ فرمائیں بازارمیں عام دستیاب ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص428

محدث فتویٰ